

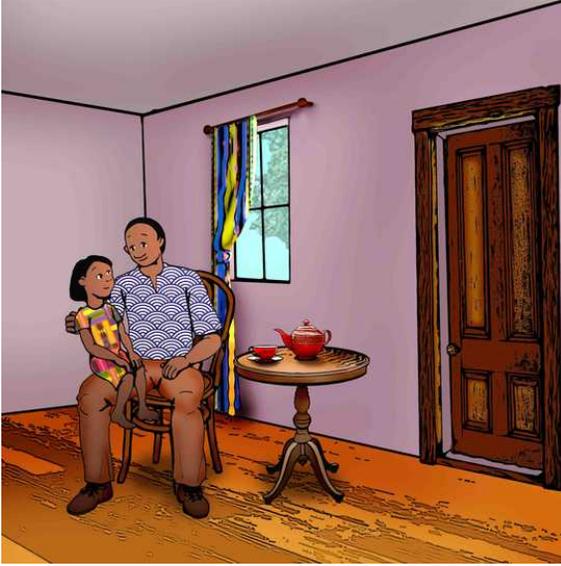


سمیگورے

## Simbegwire

- ✎ Rukia Nantale
- 👤 Benjamin Mitchley
- 🗨️ Samrina Sana
- 💬 Urdu / French
- 📊 Level 5





جب سمبیگویرے کی ماں مر گئی تو وہ بہت اداس تھی۔ سمبیگویرے کے والد نے اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کرنے کے لئے اپنی پوری کوشش کی۔ آہستہ آہستہ، انہوں نے سمبیگویرے کی ماں کے بغیر دوبارہ خوشی محسوس کرنا سیکھ لیا۔ ہر روز انہوں نے بیٹھ کر دن کے بارے میں بات کی۔ ہر شام انہوں نے ایک ساتھ رات کا کھانا بنایا۔ انہوں نے برتن دھونے کے بعد، سمبیگویرے کے والد نے اسے گھر کے کام میں اُس کی مدد کی۔

...

Quand la mère de Simbegwire décéda, Simbegwire fut très triste. Son père essaya de son mieux de prendre soin de sa fille. Lentement, ils apprirent comment se sentir heureux de nouveau, sans la mère de Simbegwire. Chaque matin, ils s'assoient et discutaient de la journée à venir. Chaque soir, ils cuisinaient le souper ensemble. Après avoir lavé la vaisselle, le père de Simbegwire l'aidait avec ses devoirs.



ایک دن، سمبیکویرے کے والد معمول سے ہٹ کر گھر آگئے۔ انہوں نے کہا کہ  
'میرے بچے تم کہاں ہو؟' سمبیکویرے اپنے باپ کی طرف بھاگی۔ وہ اپنے باپ کا ہاتھ  
کسی عورت کے ہاتھ میں دیکھ کر رک گئی۔ میرے بچے میں تمہیں۔ کسی خاص انسان  
سے ملوانا چاہتا ہوں۔ یہ ایتنا ہیں انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

...

Un jour, le père de Simbegwire retourna chez eux plus tard que d'habitude. « Où es-tu mon enfant ? » il demanda. Simbegwire se précipita vers son père. Elle s'arrêta en chemin quand elle vit qu'il tenait la main d'une femme. « Je veux te présenter quelqu'un de spécial, mon enfant. Voici Anita, » il dit en souriant.



انیتا نے کہا، ہیلو سمبیکویرے، آپ کے والد نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے۔ لیکن نہ وہ مسکرائی اور نہ لڑکی سے ہاتھ ملایا۔ سمبیکویرے کے والد خوش تھے۔ انہوں نے ان تینوں کے مل کر رہنے کے بارے میں بات کی، اور ان کی زندگی کتنی اچھی ہوگی۔ انہوں نے کہا، 'میرا بچہ، مجھے امید ہے کہ آپ انیتا کو اپنی ماں کے طور پر قبول کریں گی۔'

...

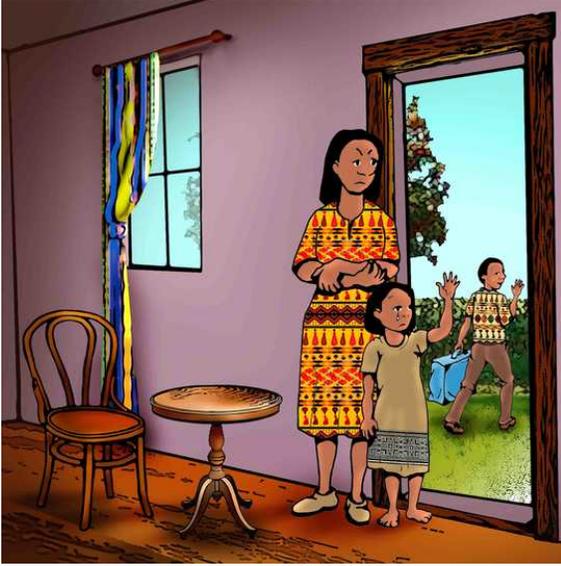
« Bonjour Simbegwire, ton père m'a beaucoup parlé de toi, » dit Anita. Mais elle ne sourit pas et ne serra pas la main de la fille. Le père de Simbegwire était content et excité. Il dit que les trois vivraient ensemble et qu'ils auraient une bonne vie. « Mon enfant, j'espère que tu accepteras Anita comme ta mère, » il dit.



سمیگویرے کی زندگی بدل گئی۔ اب اُسے اپنے والد کے ساتھ صبح بیٹھنے کا زیادہ وقت نہیں ملتا تھا۔ ایتنا نے اسے بہت سے گھریلو کاموں میں لگا دیا تھا وہ اتنا تھک جاتی کہ شام میں اپنے سکول کا کام بھی نہ کر پاتی۔ وہ کھانا کھانے کے بعد سیدھا اپنے بستر کی طرف چلی جاتی۔ اُس کی زندگی میں سکون کی وجہ صرف اُس کی ماں کی طرف سے دیا گیا ایک خوبصورت کبیل تھا۔ سمیگویرے کے والد اس بات کا اندازہ نہ لگا سکے کہ اُن کی بیٹی ناخوش ہے۔

...

La vie de Simbegwire changea. Elle n'avait plus le temps de s'asseoir avec son père le matin. Anita lui donnait tellement de tâches ménagères qu'elle était trop fatiguée pour faire ses devoirs le soir. Elle allait directement se coucher après le souper. Son seul confort était la couverture colorée que sa mère lui avait faite. Le père de Simbegwire ne semblait pas remarquer que sa fille était malheureuse.



چند ماہ کے بعد، سمبیکویرے کے والد نے ان سے کہا کہ وہ کچھ عرصہ گھر سے دور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ، 'مجھے اپنے نوکری کے لیے سفر کرنا ہے۔' لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے۔ 'سمبیکویرے کا چہرہ اتر گیا، لیکن اس کے والد نے غور نہیں کیا۔ ایتنا نے کچھ بھی نہیں کہا وہ بھی ناخوش تھی۔

...

Après quelques mois, le père de Simbegwire annonça qu'il serait parti pour un certain temps. « Je dois voyager pour mon travail, » dit-il. « Mais je sais que vous allez vous occuper l'une de l'autre. » Le visage de Simbegwire s'allongea, mais son père ne remarqua pas. Anita ne dit rien. Elle n'était pas contente non plus.



سمبگویرے کے لئے صورتحال اور خراب ہو گئی۔ اگر وہ اپنے کام وقت پر ختم نہ کرتی  
یا شکایت کرتی تو اینتا اُسے مارتی۔ اور کھانے کے وقت وہ خود زیادہ کھاتی اور  
سمبگویرے کو بچے ہوئے چند ٹکڑے دیتی۔ ہر رات سببگویرے سونے سے پہلے اپنی  
ماں کے دیے ہوئے کبیل کو سینے سے لگا کے روتی۔

...

Les choses empirèrent pour Simbegwire. Si elle ne terminait pas ses tâches, ou si elle se plaignait, Anita la frappait. Et pendant le souper, la femme mangeait la plupart de la nourriture, laissant Simbegwire avec peu de restes. Chaque nuit Simbegwire s'endormait en pleurant, embrassant la couverture de sa mère.



ایک صبح سمبیکویرے دیر سے اُٹھی۔ سست لڑکی! ایتا چلائی۔ اُس نے اُسے بستر سے  
دھکا دے کر نیچے گرایا۔ قیمتی کبیل کیل سے اٹک کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔

...

Un matin, Simbegwire se leva en retard. « Paresseuse ! » cria Anita. Elle tira Simbegwire de son lit. La couverture précieuse resta accrochée sur un clou et déchira en deux.



سمبےگویرے بہت پریشان تھی۔ اس نے گھر سے بھاگنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے اپنی ماں کے کبیل کے ٹکڑوں کو لے لیا، کچھ کھانا پکڑا اور گھر چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے والد کی اختیار کی گئی سڑک پر چلنا شروع کر دیا۔

...

Simbegwire était très bouleversée. Elle décida de se sauver de chez elle. Elle prit les morceaux de couverture de sa mère, emporta de la nourriture et quitta la maison. Elle suivit le chemin que son père avait pris.



جب شام ہوئی تو وہ ایک ندی کے قریب لمبے درخت پر چڑھ کر شاخوں میں خود اپنا بستر بنایا۔ اور گانا گاتے ہوئے سو گئی 'امی، امی، امی، آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔ آپ نے مجھے چھوڑ دیا اور واپس کبھی نہیں آئیں۔ ابا اب مجھ سے محبت نہیں کرتے۔ ماں، آپ کب واپس آرہی ہیں؟ آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔'

...

Quand le soir arriva, elle grimpa dans un arbre près d'un ruisseau et se fit un lit dans les branches. En s'endormant, elle chanta, « Maman, maman, maman, tu m'as quitté. Tu m'as quitté et tu n'es jamais retournée. Papa ne m'aime plus. Maman, quand reviens-tu ? Tu m'as quitté. »



اگلی صبح، سمبیکویرے نے گانا دوبارہ گانا شروع کر دیا۔ جب خواتین اپنے کپڑے ندی میں دھونے کے لئے آئیں تو انہوں نے غمگین گانے کی آواز سنی جو کہ لمبے درخت سے آ رہی تھی۔ انہوں نے سوچا کہ یہ صرف ہوا سے ہلتے ہوئے پتوں کی آواز ہے اور اپنا کام جاری رکھا۔ لیکن ان میں ایک عورت نے غور سے اُس گانے کو سنا۔

...

Le lendemain matin, Simbegwire chanta encore la chanson. Quand les femmes arrivèrent au ruisseau pour laver leur linge, elles entendirent la chanson triste qui venait du grand arbre. Elles pensaient que c'était seulement le bruissement des feuilles et continuèrent leur travail. Mais une des femmes écouta la chanson attentivement.



اس عورت نے درخت میں دیکھا۔ جب اس نے لڑکی اور رنگا رنگ کبیل کے ٹکڑوں کو پکڑے دیکھا، اُس نے پکارا، 'میرے بھائی کی بچی! باقی عورتوں کپڑے دھونا بند کیا اور سمبگویرے کو درخت سے سے نیچے اتارنے میں مدد کی۔ اُس کی خالہ نے اُسے گلے سے لگایا تاکہ وہ راحت محسوس کرے۔

...

Cette femme jeta un coup d'œil dans l'arbre. Quand elle vit la fille et les morceaux de couverture colorés, elle cria, « Simbegwire, l'enfant de mon frère ! » Les autres femmes arrêterent de laver et aidèrent Simbegwire à descendre de l'arbre. Sa tante l'embrassa et essaya de la réconforter.



سمبگویرے کی پھپھو بچی کو اپنے گھر لے گئی۔ اس نے سببگویرے کو گرم کھانا دیا۔ اور اس کی ماں کے کبیل کے ساتھ بستر میں سلا دیا۔ اس رات، سببگویرے روئی اور سو گئی۔ لیکن وہ راحت کے آنسو تھے۔ وہ جانتی تھی کہ اس کی پھپھو اس کی دیکھ بھال کریں گی۔

...

La tante de Simbegwire la mena chez elle. Elle donna à Simbegwire un repas chaud et la borda dans son lit avec la couverture de sa mère. Ce soir-là, Simbegwire s'endormit en pleurant. Mais ses larmes étaient des larmes de joie. Elle savait que sa tante prendrait soin d'elle.



جب سمبیگویرے کے والد گھر واپس آگئے تو اسے اپنی بیٹی کا کمرہ خالی ملا، کیا ہوا،  
ایتنا؟ اس نے افسردہ دل سے پوچھا۔ عورت نے وضاحت کی کہ سمبیگویرے بھاگ  
گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں چاہتی تھی کہ وہ میرا احترام کرے۔ لیکن شاید میں  
بہت سخت تھی۔ سمبیگویرے کے باپ نے گھر چھوڑ دیا اور ندی کی سمت میں چلا  
گیا۔ وہ اپنی بہن کے گاؤں کی طرف چلتے گئے کہ شاید کسی نے سمبیگویرے کو دیکھا ہو۔

...

Quand le père de Simbegwire rentra chez lui, il trouva la chambre de sa fille vide. « Qu'est-ce qui est arrivé, Anita ? » il demanda, le cœur gros. La femme expliqua que Simbegwire s'était sauvée. « Je voulais qu'elle me respecte, » dit-elle. « Mais j'ai peut-être été trop sévère. » Le père de Simbegwire quitta la maison et se dirigea dans la direction du ruisseau. Il se rendit au village de sa sœur pour découvrir si elle avait vu Simbegwire.



جب اس کے والد نے دور سے دیکھا تو سمبیگوائرے اپنے کزن کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ خوفزدہ تھی کہ والد ناراض ہو سکتے ہیں، لہذا وہ گھر کے اندر چھپنے کے لیے بھاگ گئی۔ لیکن اس کے والد اس کے پاس گئے اور کہا، 'سمبیگوائرے، آپ نے اپنے لیے ایک بہترین ماں پائی ہے۔ جو آپ سے پیار کرتی ہے اور آپ کا حال جانتی ہے۔ مجھے تم پر فخر ہے اور میں تم سے پیار کرتا ہوں۔' انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ جب تک وہ چاہتی ہے اپنی پھپھو کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

...

Simbegwire jouait avec ses cousins quand elle vit son père de loin. Elle avait peur qu'il soit peut-être fâché, alors elle se précipita à l'intérieur de la maison pour se cacher. Mais son père vint la voir et lui dit, « Simbegwire, tu t'es trouvé une mère parfaite. Une mère qui t'aime et te comprends. Je suis fier de toi et je t'aime. » Ils se mirent d'accord que Simbegwire resterais avec sa tante aussi longtemps qu'elle veuille.



اس کے والد ہر روز وہاں جاتے تھے۔ بالآخر وہ اینتا کے ساتھ آئے۔ وہ سمبیکویرے کی طرف بھاگی۔ انہوں نے کہا۔ 'مجھے بہت افسوس ہے، میں غلط تھی۔' کیا آپ مجھے دوبارہ کوشش کرنے دیں گی؟ 'سمبیکویرے نے اپنے والد اور ان کے پریشان کن چہرے کو دیکھا۔ پھر اس نے آہستہ آہستہ قدم بڑھایا اور اینتا کو گلے سے لگا لیا۔

...

Son père lui rendit visite à chaque jour. Finalement, il vint avec Anita. Elle tendit la main vers celle de Simbegwire. « Je suis tellement désolée, petite, j'ai eu tords, » elle cria. « Me laisseras-tu essayer de nouveau ? » Simbegwire examina son père et son regard inquiet. Puis elle fit lentement un pas en avant et mit ses bras autour d'Anita.



اگلے ہفتے اینتا نے سمبیگویرے اور اس کے کزن کو اور اس کی پھپھو کو اُن کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے مدعو کیا۔ کیا دعوت ہے! اینتا نے سمبیگویرے کے پسندیدہ کھانے تیار کیے، اور ہر ایک نے خوب کھایا جب تک اُن کا پیٹ نہ بھرا گیا۔ پھر بچے کھیلتے رہے جبکہ بڑوں نے بات چیت کی۔ سمبیگویرے نے اپنے آپ کو خوش اور بہادر محسوس کیا۔ اس نے جلد ہی فیصلہ کیا کہ وہ جلد ہی گھر واپس آئے گی اور اپنے باپ اور سوتیلی ماں کے ساتھ رہے گی۔

...

La semaine suivante, Anita invita Simbegwire, ainsi que ses cousins et sa tante, chez elle pour un repas. Quel festin ! Anita prépara tous les plats favoris de Simbegwire et tous mangèrent jusqu'à temps qu'ils soient pleins. Ensuite, les enfants jouèrent tandis que les adultes parlaient. Simbegwire se sentait contente et courageuse. Elle décida que bientôt, très bientôt, elle retournerait chez elle pour vivre avec son père et sa belle-mère.



# Storybooks Canada

[storybookscanada.ca](http://storybookscanada.ca)

سیمبگورے

## Simbegwire

Written by: Rukia Nantale

Illustrated by: Benjamin Mitchley

Translated by: (ur) Samrina Sana, (fr) Alexandra Danahy

This story originates from the African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) and is brought to you by [Storybooks Canada](http://Storybooks Canada) in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons  
[Attribution 3.0 International License](http://creativecommons.org/licenses/by/3.0/).